عورتوں اور مردوں کا ملاپ مغرب کی کورانہ تقلید کا شرمناک نتیجہ ہے

تہذیب مغرب موت کے کنارے پہنچ چکی ہے سلطان نجد وحجاز کا بصیرت افروز پیغام

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود والئی حجاز نے موجودہ مغربی تہذیب کے تباہ کن اثرات اور عورتوں و مردوں کے اختلاط ومشارکت پر ایک زبردست بیان "ام القریٰ" میں شائع فرمایا ہے۔ بیان کی تمہید میں جلالۃ الملک نے پہلے اپنے عقائد کی توضیح کی ہے اور مسلمانوں کو سلف صالحین کے اتباع اور کتاب وسنت کی اطاعت کی طرف دعوت دی ہے اس کے بعد آپ نے موجودہ مغربی تہذیب کو بے نقاب کرتے ہوئے مسلمانوں اور عربوں کو اسلامی اخلاق اختیار کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ بیان میں جو حصہ مغربی تہذیب اور عورتوں اور مردوں کے اختلاط کے متعلق ہے ہم اسکا ترجمہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

عورتوں اور مردوں کا اختلاط

جلالۃ الملک نے فرمایا:۔ عقیدہ میں اس سے بڑھکر کوئی چیز خطرناک نہیں ہو سکتی کہ کوئی شخص خدا کے سوا کسی سے امید رکھے اور اخلاق میں اس سے بڑھکر اور کوئی چیز تباہ کن اور مخرب نہیں ہوسکتی کہ تہذیب وترقی کے زعم میں عورتوں اور مردوں کے اختلاط کو جائز قرار دیا جائے اور عورتوں کے لئے کاروبار کے ایسے دروازے کھولے جائیں جس کیلئے وہ سرے سے پیدا ہی نہیں کی گئیں اور جن کا لازمی نتیجہ یہی ہوگا کہ عورتیں تدبیر منزل اور ترتیب اولاد کے فرائض سے غافل ہو جائیں گی اور ان کے دلوں سے مذہب، وطن اور مکارم اخلاق کی عظمت نکل جائے گی۔

یہ نہ تہذیب ہے نہ تمدن

تہذیب وتمدن کا نام لیکر یہ فساد پھیلایا جا رہا ہے اور اخلاق کی عمارتوں کو ترقی کے نام سے منہدم کیا جا رہا ہے۔

خدا کی قسم! ہماری شریعت ہمارے عقائد اور ہمارے عادات واطوار میں یہ نہ تہذیب ہے نہ تمدن اور جس شخص کے دل میں ایک ذرہ برابر بھی اسلام اور ایمان ہوگا وہ کبھی اسکو پسند نہ کرے گا۔ کہ وہ اپنی عورت کو یا اپنے خاندان کی کسی خاتون کو اس ذلیل حالت میں دیکھے یہی وہ تہذیب ہے۔ جو امتوں کو تباہی کے غار میں دھکیل رہی ہے اور اس کو وہی قبول کر سکتا ہے جس کو دین اور عقل سے کوئی واسطہ نہ ہو۔ قوموں کے قصر میں خواتین بطور ستون کے ہیں اور وہی مردوں کیلئے محفوظ قلعہ ہیں۔ اسلئے ہر غیر تمند انسان کو ان کی طرف سے مدافعت کیلئے کھڑا ہو جانا چاہیئے۔

اسلام اور عورتوں کے حقوق

عورتوں کے باب میں میرا یہ خیال افراط وتفریط پر مبنی نہیں ہے اور نہ میری مراد یہ ہے کہ عورتوں کو ان کے فطری حقوق سے محروم کر دیا جائے۔ اسلام نے عورتوں کو جو حقوق عطا کئے ہیں وہ آج بھی ترقی یافتہ اور متمدن ممالک میں نظر آسکتے ہیں اگر عورت کو بحیثیت عورت کے حقوق عطا کئے جائیں تو کوئی قوم نظام حیات اور میدان ترقی میں پیچھے نہیں رہ سکتی۔